(1192)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال۔۔۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا داخلہ کی تاریخ سے تاخیر ہونے پر ڈبل فیس لینے شرعا کیسا ہے۔۔

عبید الرحمن

واٹس ایپ:03059919808

دار الافتاء

'À?ð?ÿÿÿð{ÿ|ÿÿÿÿ£ðÿÿüÿÿð{ÿÀ?ÿÀ?|ÿÃlÿtÿðÿÿ{ÿ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

سوال: وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا داخلہ کی تاریخ سے تاخیر ہونے پر ڈبل فیس لینا شرعاً کیسا ہے۔۔

المستفتی: عبید الرحمٰن

فون نمبر: 03059919808

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح رہے کہ لیٹ فیس وصول کرنے کی دو صورتیں ہیں:

(1) خدمات وصول کرنے کے بعد فیس (اجرت) وصول کی جائے۔

(2) خدمات کی فراہمی سے پہلے فیس (اجرت) وصول کی جائے۔

پہلی صورت میں خدمات کی فراہمی کے بعد فیس (اجرت) صارف کے ذمہ دَین ہوتی ہے اور دَین میں تاخیر سے ادائیگی پر اضافی رقم وصول کرنا سود میں داخل ہے جو کہ ناجائز ہے۔ دوسری صورت میں چونکہ فیس شرعاً اجرت معجلہ یعنی پیشگی اجرت کے حکم میں ہے اور اس معاملہ (اجارہ) کے شروع میں اگر یہ شرط لگائی جائے کہ اگر اتنی مدت (مثلاً دو ماہ) پہلے اجرت ادا کی تو اجرت پانچ سو روپے ہوگی اور اگر اتنی مدت (مثلاً ایک ماہ) بعد اجرت ادا کی آٹھ سو روپے ہوگی، حاصل یہ کہ خدمات کی فراہمی سے پہلے پہلے اگر معاملہ میں اجرت کی تشکیل کے ساتھ ذکر کیا جائے تو یہ صورت جائز ہے۔

لہٰذا وفاق المدارس کی جانب سے خدمات کی فراہمی پیشگی اجرت وصول کرنے کے بعد ہوتی ہے اور یہ بات تمہید میں گزر چکی ہے کہ اگر اجارہ کے معاملے میں ابتداءً ہی یہ شرط لگائی جائے کہ اگر مثلاً (ایک ماہ) پہلے اجرت ادا کی گئی تو اجرت پانچ سو روپے ہوگی اور اگر ایک ماہ بعد ادا کی گئی تو آٹھ سو روپے ہوگی جائز ہے، لہٰذا وفاق المدارس کا تاخیر سے فیس ادا کرنے کی صورت میں اضافی اجرت حاصل کرنا جائز ہے اور چونکہ یہ بات وفاق المدارس کی طرف سے پہلے ہی طے شدہ ہوتی ہے لہٰذا اس میں کوئی حرج نہیں۔ (ماخوذ از تبویب: 128/9)

کما فی تنویر الابصار للتمرتاشی (10/6) مط: سعید

(والأجر لا یلزم بالعقد فلا یجب تسلیمه)... (بل بتعجیله أو شرطه فی الاجارة)... (او الاستیفاء)

وفی شرح المجلة (551/2) مط: رشیدیه

المادة: تلزم الاجرة بشرط التعجیل، یعنی لو شرط کون الاجرة معجلة یلزم المستأجر تسلیمها ان کان عقد الاجارة واردا علی الاعیان او علی العمل.

وفی بحوث فی قضایا فقهیة معاصرة (45/1) مط: معارف القرآن

للمساکین، فهذا هو محل الخلاف المعقود له هذا الباب، فالمشهور انه لا یقضی به کما تقدم، وقال ابن دینار: یقضی به.

دار الافتاء

وکذافی الکتب الآتیة:

بدائع الصنائع (63/4) مط: رشیدیه، فقه البیوع (463/1) مط:معارف القرآن، البحر الرائق (511/7) مط:فاروقیه، کنز الدقائق (275/2) مط:ادارة القرآن، الفقه الاسلامی وادلته (556/4) مط:رشیدیه، تبیین الحقائق (121/5) مط:امدادیه، المحیط البرهانی (119/9) غفاریه.

واللہ اعلم بالصواب

محمد کامران عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

28/ربیع الاول/1443ھ

4/نومبر/2021ء

الجواب صحیح
احسان اللہ عفا اللہ عنہ
۲۸/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
سید عبداللہ عفی عنہ
۳۰/۳/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح
بندہ عبداللہ سلیم عفا اللہ عنہ
۳۰/۳/۱۴۴۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۶/۸۸
مورخہ ۱/۴/۱۴۴۳ھ
7.11.2021
جامعہ اشرف المدارس کراچی